78223 ـ ورزش کے دوران موسیقی سننا

سوال

میں عورتوں کے لیے مخصوص کرہ ہال میں ورزش کرتی ہوں، مجھے بہت سے نفسیاتی اور جسمانی مشکلات کا سامنا تھا، اب ورزش اور اس کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کی تلاوت اور دعائیں پڑھنے سے میری حالت میں پہلے سے بہت بہتر ہے، سوال یہ ہے کہ:
کیا روبٹ ورزش کرنی جائز ہے، یہ علم میں رہے کہ ہماری معلمہ کے مطابق ورزش میں موسیقی رکھی جاتی ہے، تو مجھے کیا کرنا چاہیے، میں اس مسئلہ میں بہت پریشان ہوں، مجھے ورزش بہت پسند ہے، اور کوئی بھی ایسا ہال اور معلمہ نہیں جو موسیقی کے بغیر ورزش کرائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت کے لیے ورزش کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ ہال اور جگہ عورتوں کے لیے ہی مخصوص ہو، اور کوئی بھی مرد وہاں نہ جا سکے، اور یہ ورزش محدود ہونی چاہیے کہ اس سے کوئی واجب کام ضائع نہ ہو، اس لیے نہ تو یہ روزش نماز کے ضائع ہونے یا اس میں تاخیر کا باعث نہ ہو، یا کوئی اور واجب و فرض چیز کے ضائع ہونے کا باعث نہ ہو.

ورزش کے لیے مخصوص ہال میں ورزشی کھیلوں میں بعض اوقات حرام امور بھی پائے جاتے ہیں، مثلا: موسیقی کا استعمال اور موسیقی کی سماعت وغیرہ.

امام بخاری رحمہ اللہ نے ابو مالك اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" میری امت میں کچھ لوگ ایسے آئینگے جو زنا اور ریشم و شراب اور گانے بجانے کو حلال کر لینگے "

الحر زنا کو کہتے ہیں.

اس حدیث سے گانے بجانے اور اس کے آلات کا حکم واضح ہوتا ہے کہ یہ حرام ہے، اور اسے دوسری حرام اشیاء ریشم اور شراب اور زنا سے ملا کر ذکر کرنا اس کی حرمت میں اور بھی تاکید پیدا کرتا ہے.

اور گانے بجانے اور اس کے آلات کی حرمت میں آئمہ اربعہ کا کوئی اختلاف نہیں ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جس کسی نے بھی یہ گانے بجانے کا کام بطور دین اور تقرب کے حصول کے لیے کیا تو بلا شبہ اس کی گمراہی و جہالت میں کوئی شك نہیں، لیکن اگر وہ اسے بطور تفریح اور کھیل اختیار کرتا ہے تو آئمہ اربعہ کا مذہب یہی ہے کہ آلات لہو یعنی گانے بجانے کے سب آلات حرام ہیں؛ صحیح بخاری وغیرہ میں حدیث ہے کہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی کہ: ان کی امت میں کچھ لوگ ایسے آئینگے جو زنا اور ریشم اور شراب اور گانے بجانے کو حلال کر لینگے "

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا کہ انہیں مسخ کر کے بند اور خنزیر بنا دیا جائےگا.

اور معازف یہ گانے بجانے کے آلات ہیں، جیسا کہ اہل لغت نے بیان کیا ہے: المعازف معزف کی جمع ہے، اور یہ اس آلہ کو کہتے ہیں جس کے ساتھ گایا جاتا اور آواز نکالی جاتی ہے، اور آئمہ اربعہ کے کسی بھی معتقد اور متبع سے گانے بجانے کے آلات میں کوئی نزاع بیان نہیں کیا جاتا " انتہی.

دیکھیں: مجموع الفتاوی (11 / 576 - 577).

اور موسیقی دل کو تباہ و تلف کر کے رکھ دیتی ہے، اور نفس کو حق سے دور کرتی ہے، اور دل میں نفاق کو پختہ کرتی ہے، اور موسیقی کے لیے ممکن ہی نہیں کہ یہ اعصاب کو تھکن سے دور رکھے، اور نہ ہی علاج بن سکتی ہے.

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" موسیقی وغیرہ کے دوسرے آلات لہو سب شر و بلاء ہیں، لیکن یہ ان اشیاء میں بھی شامل ہیں جسے شیطان مزین کر کے بطور لذت پیش کرتا ہے، اور اس کی دعوت دیتا ہے تا کہ نفس حق کو چھوڑ کر باطل میں مشغول ہو جائے، حتی کہ یہ اشیاء اسے اللہ تعالی کی پسندیدہ امور سے موڑ کر اللہ تعالی کے ہاں ناپسند اور حرام امور کی طرف لے جائے.

تو موسیقی اور بانسری اور باقی سب آلات لہو منکر اور برائی ہیں اور انہیں سننا اور استعمال کرنا جائز نہیں.

صحیح حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" میری امت میں کچھ لوگ ایسے آئینگے جو زنا اور ریشم اور شراب اور گانے بجانے کے آلات کو حلال کر لینگے "

یہاں الحر سے مراد حرام شرمگاہ یعنی زنا ہے، اور المعازف یہ گانے بجانے کے آلات ہیں " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (3 / 436).

اور شیخ رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے:

" رہا یہ کہ موسیقی علاج ہے، تو اس بات کی کوئی حقیقت اور اصل نہیں بلکہ یہ تو بےوقوف لوگوں کا عمل ہے، چنانچہ موسیقی علاج تو نہیں لیکن یہ بیماری ضرور ہے، اور یہ گانے بجانے کے آلات میں شامل ہوتی ہے، اور یہ سب کچھ دلوں کی بیماری اور اخلاقیات میں انحراف کا باعث ہیں بلکہ نفع مند علاج اور دل کو سکون دینے والی چیز تو مریض کے لیے قرآن مجید کی سماعت ہے، اور مفید قسم کی تقاریر اور احادیث ہیں، لیکن موسیقی اور دوسرے گانے بجانے کے آلات استعمال کر کے علاج کرنا تو انہیں باطل کا عادی بنائیگا، اور ان کی بیماری اور مرض میں اضافہ کا باعث ہی بنےگان اور ان کے لیے قرآن مجید اور مفید قسم کی تقاریر کی سماعت کو بوجھ بنا کر رکھ دے گا، ولا حول و لا قوۃ الا باللہ " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (9 / 429).

مزید تفصیلی معلومات دیکھنے کے لیے آپ درج ذیل سوالات کے جوابات کا مطالعہ کریں:

سوال نمبر (43736) اور (5000) اور (5011).

اس بنا پر آپ انہیں نصیحت کریں، اور ان کے سامنے واضح کریں کہ اسلام میں موسیقی سننا حرام ہے، اور اس حرام کام کے ارتکاب کی کوئی ضرورت بھی نہیں، اور بہت سے ہال ایسے ہیں جو اس کا خیال رکھتے ہیں اور موسیقی نہیں لگاتے، جس کی بنا پر وہاں لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے، اور اگر وہ آپ کی یہ بات تسلیم نہ کریں ـ تو کم از کم ـ وہ آپ کے وہاں جانے کے وقت ہی موسیقی استعمال نہ کریں، تا کہ آپ ان کی اس معصیت و گناہ میں شریك ہو کر اس برائی کو روکنے پر سکوت اختیار نہ کریں جسے روکنا واجب ہے.

اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو آپ اس ہال کو چھوڑ دیں اور اس کے علاوہ کوئی اور جگہ ورزش کے لیے تلاش کر لیں، یا پھر آپ اس کا کوئی اور حل تلاش کرنے کا انتظار کریں، مثلا آپ ورزش کے کچھ آلات خرید لیں اور گھر میں ان کے ذریعہ ورزش کر لیا کریں، تو آپ کے لیے یہ بہتر ہے.

واللہ اعلم .